15/5/96

تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار — لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و

ہفت روزہ

نداۓ خلافت

لاہور

جلد نمبر 5 شمارہ 16 | 21 تا 27 ذیقعدہ 1416ھ | 10 تا 16 اپریل 1996ء | شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان | قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

ملک پر عالمی مالیاتی اداروں کے گماشتے حکمران ہیں : ڈاکٹر اسرار احمد

لاہور (پ ر) آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے ذریعے ملک کو معاشی غلامی میں جکڑا جا رہا ہے اور عالمی مالیاتی اداروں کے گماشتے ملک پر حکمرانی کر رہے ہیں۔ مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کرتے ہوئے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ حکومت کی تبدیلی کے آثار نمایاں ہیں اور شہباز شریف کے پولیٹیکل سیکرٹری اور مسلم لیگ کے عہدے دار جاوید اشرف کا قتل جلتی آگ پر تیل ڈالنے کے مترادف ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ملک کی بڑی سیاسی قوتیں امریکہ کے زیر اثر ہیں چنانچہ محض چہروں کی تبدیلی سے مثبت اور اچھی تبدیلی کی امید وابستہ نہیں کی جا سکتی۔ رائج الوقت ابلیسی نظام کے خاتمے کے لئے ایک منظم انقلابی جماعت کی ضرورت ہے۔ سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے سے نہ صرف عدلیہ کے وقار میں اضافہ ہوا ہے بلکہ اس سے انتظامیہ اور پارلیمنٹ کے مابین توازن قائم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا آئین کی تشریح اعلیٰ عدالتوں ہی کا فرض اور ذمہ داری ہے۔

اپنے سیاسی تجزیے سے قبل ڈاکٹر اسرار احمد نے علامہ اقبال کو دور حاضر کا رومیٔ ثانی اور اسلامی انقلابی فکر کا مجدد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مولانا ابو الکلام آزاد اور مولانا مودودی دونوں فکر اقبال کے خوشہ چیں تھے۔ علامہ اقبال نے اپنے پیغام میں امت مسلمہ کو اسلام کے دوبارہ احیاء اور غلبہ کی نوید سنائی۔ "ابلیس کی مجلس شوریٰ" نامی نظم کو امت مسلمہ کے نام اقبال کی وصیت قرار دیتے ہوئے ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ابلیس نے باطل کے فروغ کے لئے مغربی اقوام کو نو آبادیاتی ملوکیت کا راستہ دکھلایا۔ مغرب کا یہی نو آبادیاتی استعمار سیکولرازم کے نظریئے کو بھی اپنے ساتھ لے آیا۔ انسانی حاکمیت کا گمراہ کن اور باغیانہ تصور' ہدایت ربانی سے انکاری سیکولرازم' تقدیر کے غلط تصور کے ذریعے استحصالی طبقات کے لئے عوام کو تر نوالہ بنانا اور دولت مندوں کو سرمایہ داری کے جنون میں مبتلا کر دینا ابلیسی نظام کے بڑے مظاہر ہیں۔ انہوں نے کہا باطل نظام میں اعلیٰ اخلاق اور سماجی اقدار کے فروغ کی بجائے عوام کی عظیم اکثریت غلامانہ ذہنیت کا شکار ہو جاتی ہے۔ روایتی اور جامد مذہبیت کے علمبردار طبقات نے مذہبی رسومات اور فروعی مسائل کو "معبود" قرار دے کر باطل اور ظلم کے خلاف جہاد و قتال کو دینی فرائض کی فہرست سے خارج کر دیا ہے۔ مسلمانوں کی عظیم اکثریت نے قرآن کے عادلانہ نظام حیات کو نظر انداز کر رکھا ہے۔ انسانی روپ میں یہودی شیطان کے ایجنٹ ہیں۔ ابلیس کی عالمی حکومت کو اسلام اور امت مسلمہ ہی سے حقیقی خطرات لاحق ہیں مگر امت مسلمہ اپنے اصل فرائض سے غافل ہے۔

مرد اور عورت انسانی زندگی کے دو ستون ہیں کسی ایک کو نظر انداز کرنے والا معاشرہ کبھی ترقی نہیں کر سکتا

لاہور (پ ر) سپریم کورٹ کے فیصلے کو بنیاد بنا کر بحرانوں سے دوچار ملک کو تعمیر و ترقی کی راہ پر ڈالنے کے عمل کا آغاز ہو سکتا ہے۔ ملک کی اعلیٰ ترین عدالت کے فیصلے پر عمل درآمد کی بجائے اسے انتشار اور بے چینی کا ذریعہ بنا لینا "سیاسی افلاس" کا بدترین اظہار ہے۔ تنظیم اسلامی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری نے مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں نماز جمعہ سے قبل خطاب میں خواتین کی لاشوں کے پوسٹ مارٹم کے بارے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کو سراہتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ عذر لنگ تراشنے کی بجائے عورت کے تقدس و احترام کے حامل فیصلے کو نیک نیتی کے ساتھ عملی جامہ پہنانے کے احکامات جاری کرے۔

انہوں نے کہا اسلامی طرز حیات کی بنیاد شرم وحیا کے تصورات پر قائم ہے جب کہ جنسی جذبہ نسل انسانی کی افزائش کا ذریعہ ہے۔ خاندان معاشرے کی اولین بنیاد ہے جس کی اصلاح کے بغیر معاشرے کی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ جنرل انصاری نے کہا شرف انسانیت میں مرد کے ساتھ عورت برابر کی شریک ہے۔ اگرچہ الگ دائرہ کار کی وجہ سے مرد اور عورت کی جسمانی ساخت اور دیگر خصوصیات فطری فرائض کے حوالے سے مختلف اور الگ ہیں۔ جنرل انصاری نے کہا گھر کی سربراہی مرد کا حق ہے جب کہ بچوں کی پیدائش اور پرورش عورت کی ذمہ داری ہے۔ عورت کو زندگی کی تمام ضروریات کی فراہمی مرد کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا مرد اور عورت انسانی زندگی کے دو ستون ہیں جن میں سے کسی ایک کو نظر انداز کرنے والا معاشرہ کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔

جنرل انصاری نے کہا عورتوں کو اسلام کے عطا کردہ حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے جس کی وجہ سے آج کی عورت کو یا تو ایک "اچھی نوکرانی" کا درجہ حاصل ہے یا اسے مرد کے جنسی جذبات کی تسکین کے ذریعے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ تنظیم اسلامی کے سیکرٹری اطلاعات نے کہا عورتوں اور مردوں کا بے قید اور آزادانہ میل جول خطرناک نتائج کا حامل ہے۔ اشتہارات میں "نسوانی حسن" کی نمائش کے ذریعے عورت کی تذلیل کی جا رہی ہے۔ عریانی و فحاشی کے حامل بیہودہ کلچر کے ذریعے عورت کی نسوانیت کا استحصال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا ٹی وی پر پیش کی جانے والی ثقافت اور کلچر کی بیہودگی کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو گا کہ خود وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے بھی اس پر اظہار ناپسندیدگی کر کے اسے ہدف تنقید بنایا ہے۔

ساہیوال میں حلقہ لاہور ڈویژن کا علاقائی اجتماع

ساہیوال (نامہ نگار) حلقہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام ۲۳ مارچ کو ایک روزہ علاقائی اجتماع بلدیہ گراؤنڈ ساہیوال میں منعقد ہوا۔ حلقہ کے ناظم جناب محمد اشرف وصی نے اس اجتماع سے قبل مسلسل کئی ماہ تک ساہیوال اور اس کے گردونواح کے علاقوں کو دعوتی سرگرمیوں کا مرکز بنائے رکھا۔ علاقائی اجتماع سے قبل لاہور سے رفقاء کی بڑی تعداد نے دو روزہ دعوتی و تنظیمی پروگرام میں حصہ لیا۔ ۱۱ بجے قبل از دوپہر ساہیوال کے دانشوروں اور علماء کی خصوصی نشست سے امیر تنظیم اسلامی نے خطاب کرتے ہوئے قیام پاکستان کے اصل محرکات کی وضاحت کی۔ ملک میں نفاذ اسلام کے سلسلے میں ناکامی کی وجوہات بیان کرتے ہوئے ڈاکٹر اسرار احمد نے دینی سیاسی جماعتوں کی حکمت عملی کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا۔

ساہیوال کے سرکردہ افراد کے خصوصی اجتماع سے امیر تنظیم اسلامی خطاب کر رہے ہیں' ڈاکٹر صاحب کے پہلو میں احمد رضا برکی بیٹھے ہیں

رفقاء تنظیم اسلامی توجہ فرمائیں!

مشاورتی تربیتی اجتماع برائے ملتزم رفقاء

(19 تا 22 اپریل 96ء)

رفقاء کی سہولت کے پیش نظر امیر محترم نے مشاورتی تربیتی اجتماع برائے ملتزم رفقاء کے شیڈول پر نظر ثانی فرمائی ہے اور اس کے دورانئے میں تخفیف کا فیصلہ کیا ہے۔ لہٰذا اب یہ پروگرام ان شاء اللہ مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق منعقد ہو گا۔

☆ خصوصی مشاورتی و تربیتی اجتماع برائے ملتزم رفقاء 19 اپریل امیر محترم کے خطاب قبل از نماز جمعہ سے شروع ہو گا اور 22 اپریل سوموار نماز ظہر تک جاری رہے گا۔ اس پروگرام کا ایک اہم حصہ ہمارے رفقاء کا عالمی سطح پر نئے فکری رجحانات سے آگاہی حاصل کرنا ہے۔ اس مقصد کے لئے شام کے اوقات میں مرکزی انجمن کے زیر اہتمام محاضرات قرآنی کے پروگرام میں رفیق تنظیم جناب باسط بلال صاحب

"Modern man on the verge of Post-modernism, between Nietzsche and Iqbal"

کے موضوع پر انگریزی میں لیکچرز دیں گے۔ صبح کے اوقات میں ان لیکچرز کا اردو میں خلاصہ بیان کیا جائے گا اور اس موضوع پر مزید گفتگو اور سوال وجواب کی نشست ہو گی۔

---- مزید بر آں ----

☆ تربیتی پروگرام برائے ذمہ دار رفقاء اب 22 اپریل سوموار نماز عصر سے شروع ہو گا اور 23 اپریل نماز ظہر تک جاری رہے گا۔

☆ امیر محترم نے یہ طے کیا ہے کہ ملتزم رفقاء کے مشاورتی تربیتی پروگرام کے بعد تین روز یعنی 23 اپریل منگل تا 25 اپریل جمعرات وہ لاہور ہی میں قیام کریں گے اور اگر رفقاء وقت لے کر ملاقات کرنا چاہیں گے تو امیر محترم اس مقصد کے لئے فارغ ہوں گے۔

تمام ملتزم رفقاء 19 اپریل جمعۃ المبارک 11 بجے سے قبل قرآن اکیڈمی لاہور پہنچ جائیں۔

المعلن: چودھری غلام محمد' معتمد عمومی' تنظیم اسلامی پاکستان

لاہور

ندائے خلافت

اداریہ

پھر وہی بات

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

چند روز ہوئے پاکستان مسلم لیگ کے سینئر نائب صدر اعجاز الحق نے جو صدر ضیاء الحق مرحوم کے صاحبزادے بھی ہیں جمعیت علماء اسلام (ف) کے رہنما مولانا محمد اجمل خاں سے خصوصی ملاقات میں پیش کش کی تمام جماعتیں اختلافات سے بالاتر ہو کر ملک کو موجودہ بحران سے نکالنے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ وہ مسلم لیگ اور دینی جماعتوں کو قریب لانا چاہتے ہیں اور یہ ملاقات اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ان کی رائے میں موجودہ حکومت سے نجات پانے کے لئے دینی وسیاسی جماعتوں کی مشترکہ جدوجہد زیادہ مؤثر ہو گی اور اس کے لئے آئی جے آئی (اسلامی جمہوری اتحاد) جیسا اتحاد پھر سے قائم کیا جانا چاہئے جس کی قیادت باری باری رکن جماعتوں کے سپرد ہو۔ مولانا محمد اجمل خاں نے مذکورہ پیش کش پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ موجودہ حکومت کو ملکی مفادات اور اسلامی اقدار کے لئے مفید نہیں سمجھتے۔ انہوں نے اقلیتوں کے لئے دوہرے ووٹ' سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے اور پاکستان ٹیلی وژن سے نشر کئے جانے والے ثقافتی پروگراموں کے بارے میں حکومت کے رویے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھی چاہتے ہیں کہ دینی جماعتیں اور دین پسند عناصر ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر ملک کی کشتی کو موجودہ گرداب سے نکالیں اور اس ضمن میں وہ مسلم لیگ کو بھی دین پسند عناصر میں شمار کرتے ہیں۔

ادھر ملی یکجہتی کونسل کے صدر اور جمعیت علماء پاکستان کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی نے کہا ہے کہ نواز شریف سے اتحاد ناممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ فحاشی اور عریانی کی ابتدا ضیاء الحق کے دور میں ہوئی جب دو بہن بھائیوں کو لندن سے بلا کر گانے کے ساتھ ٹی وی پر نچوایا گیا' اور اس کے بعد جو حکومتیں آئیں انہوں نے اس ملحدانہ انداز کو فروغ ہی دیا لیکن موجودہ حکومت تو حد کرتی ہے۔ اب سرکاری سرپرستی میں نئی نسل کو شرم وحیا سے بیگانہ کر دینے کا منصوبہ بنا کر اس پر باقاعدگی سے عمل شروع ہو چکا ہے۔

مولانا نورانی نے اس سے قبل ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پاکستان میں انتخابات 1996ء ہی میں ہوں گے لہٰذا ضروری ہے کہ غیر جانبدار حکومت قائم کی جائے جس کی نگرانی میں انتخابات کرائے جائیں۔ بنگلہ دیش کے حالیہ سیاسی واقعات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ملک میں بنگلہ دیش جیسے حالات پیدا نہیں کرنا چاہتے مگر حکومت کو نوشتہ دیوار پڑھ لینا چاہئے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ پیپلز پارٹی 1977 والا طور طریق اپنا کر حزب اختلاف کی تمام جماعتوں کو متحد ہونے پر مجبور کر رہی ہے۔

جمعیت علماء پاکستان اور جمعیت علماء اسلام دو بڑی دینی جماعتیں ہیں اور دونوں کو اپنی سٹریٹ پاور کا زعم بھی ہے جیسا کہ مولانا نورانی نے حکومت کو چلتا کرنے کے لئے بنگلہ دیش جیسے حالات پیدا کر سکنے کی دھمکی دی ہے۔ تو پھر مسلم لیگ سے الحاق کی خوابیدہ تمنا کیوں؟ کہیں سے اتحاد کی دعوت کا انتظار کیوں؟ یہ کسی نہ کسی طرح اقتدار میں شراکت کی چاہت ہے یا سیاست کے میدان میں اپنی ناکامی کا اعتراف؟ اسی حقیقت کو پاکستان میں امریکی سفیر نے یوں بیان کیا کہ دینی جماعتوں کے پاس سٹریٹ پاور ہے مگر ووٹ پاور نہیں۔ یہ تجزیہ حقیقت پر مبنی ہے کیونکہ جمعیت علماء اسلام کے کچھ نمائندگان تو پھر بھی سینٹ اور قومی اسمبلی میں موجود ہیں لیکن جمعیت علماء پاکستان (نورانی) گروپ جو سواد اعظم کی نمائندگی کا دعویٰ کرتی ہے کے پاس سارے ملک میں ایک سیٹ بھی نہیں۔ تاہم آئی جے آئی ہی کا احیاء کیوں؟ کیا دینی جماعتوں کا باہمی مخلصانہ اتحاد ممکن نہیں؟ آئی جے آئی کا حشر کسے یاد نہیں! مولانا اجمل خاں کا مسلم لیگ کے حق میں یہ عندیہ کہ مسلم لیگ دین پسند جماعت ہے اپنی جگہ مگر مسلم لیگ کی حکومت ہی نے جس کے سربراہ میاں نواز شریف تھے سود کے بارے میں وفاقی شرعی عدالت کے تاریخ ساز فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کر دی تھی جس کی سماعت کی باری آج تک نہ آسکی۔ اسی طرح 1977 میں محض سیاسی مقصد کے لئے نظام مصطفیٰ کی آڑ میں پی این اے (پاکستان نیشنل الائنس) تشکیل پایا اور جونہی حکومت وقت کو ہٹانے کا سیاسی مقصد حاصل ہو چکا پی این اے کی تحلیل شروع ہو گئی۔ نظام مصطفیٰ نہ مقصود تھا اور نہ ہی اس کے عدم حصول پہ کوئی دکھ ہوا۔ جو لوگ حالات پر کڑی نظر رکھتے ہیں اور ماضی کے مصلحت آمیز اتحادوں کے آغاز وانجام سے بخوبی واقف ہیں وہ ایسے ہی اتحادوں کی از سرنو خواہش پر اکابرین ملت سے یہ کہنے کا حق رکھتے ہیں "پھر وہی بات"! شعور کا تقاضا ہے کہ حال کی مہلت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ماضی کی روشنی میں مستقبل کو سنوارا جائے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو نے طنزیہ انداز میں کہا ہے کہ ملک میں دو ہی قوتیں ہیں پیپلز پارٹی اور نان پیپلز پارٹی' تیسری کوئی قوت نہیں۔ اگر دینی جماعتوں کا انتخابات کے موقع پر کسی سیاسی جماعت سے اتحاد کی التجائی خواہش برقرار ہے تو پھر اقتدار کی ہوس میں مصلحت آمیز بودے اتحاد کے بجائے باقاعدہ ادغام سے شاید کوئی بہتر نتیجہ برآمد ہو سکے یا پھر ایک خدا' ایک رسول اور ایک قرآن کا پرچار کرنے والوں کا اپنا باہمی مستقل الحاق کیوں نہ ہو؟ کیا عجب کہ یہ عمل اللہ رب العزۃ کے حکم (آل عمران' 102' 103) کی تعمیل میں اکابرین ملت کے لئے اخروی نجات کا ذریعہ بن جائے۔

ڈسکہ میں تفہیم دین کورس کی تقریب تقسیم اسناد وانعامات

ڈسکہ میں منعقدہ تفہیم دین کورس کے شرکاء میں انعامات اور اسناد کی تقریب سے محترم عبدالرزاق' شاہد اسلم اور مرزا ندیم بیگ نے خطاب کیا

رمضان المبارک میں حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے زیر اہتمام ڈسکہ شہر میں "ہفت روزہ تفہیم دین کورس" منعقد ہوا۔ جس میں عوامی سطح پر دین کے تصور اور دینی تقاضوں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی جو بحمد للہ کافی کامیاب رہی۔

اسی سلسلہ میں ۱۵ر مارچ بروز جمعہ محمود شاپنگ سنٹر بازار صوبیدار ڈسکہ میں ایک تقریب "تقسیم اسناد وانعامات" منعقد کی گئی۔ جس میں ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی پاکستان جناب عبدالرزاق مہمان خصوصی تھے۔

عبدالرزاق نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم دنیا میں دین کے غلبے کی جدوجہد کریں کیونکہ آج دنیا عادلانہ اور منصفانہ نظام کی متلاشی ہے جب کہ آج سے چودہ صدیاں پہلے اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیا اور حضورؐ نے اسے عرب علاقے پر غالب کر دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ نظام خلافت کا غلبہ منہج انقلاب نبویؐ پر عمل کے بغیر ممکن ہی نہیں۔ انہوں نے تفہیم دین کورس کے انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد پیش کی اور کورس کے انعقاد کو اچھوتی کوشش قرار دیا۔ ناظم

تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے

تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت کے بعد حافظ مطیع الرحمٰن نے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کی اس کے بعد نائب ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن مرزا ندیم بیگ نے تفہیم دین کورس کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ تفہیم دین کورس کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس پروگرام میں ہر عمر اور ہر شعبہ زندگی اور تمام مکاتب فکر کے لوگوں نے انتہائی جوش وخروش سے شرکت کی۔ تفہیم دین کورس کے تین شرکاء نے اظہار خیال کیا جن میں حافظ غلام مصطفیٰ خلیق' مرزا انعام بیگ اور سید وجیہ الدین زیدی شامل تھے۔ مقررین نے تفہیم دین کورس کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی تنظیم اسلامی ایسے مفید پروگرام منعقد کرتی رہے گی۔

ناظم حلقہ شاہد اسلم صاحب نے قرآن حکیم کی آیات کی روشنی میں امت مسلمہ کی ذمہ داری کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج اس امر کی ضرورت ہے کہ ہم دین کے تقاضوں کو سمجھنے کے بعد خود اس پر عمل کریں اور لوگوں کو اس کی دعوت دیں۔ انہوں نے کہا کہ "تفہیم دین کورس" کے شرکاء پر لازم ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو پورا کریں اور خود اس دعوت پر عمل کرنے والے اور اس کے داعی بن جائیں۔

ناظم حلقہ کے خطاب کے بعد ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی اور تقریب کے مہمان خصوصی جناب اعلیٰ جناب عبدالرزاق نے خطاب کے بعد شرکاء کورس کو اسناد اور انعامات دیئے۔ انہوں نے اسناد اور انعامات حاصل کرنے والوں کو مبارکباد پیش کی۔

رپورٹ: محمد سلمان نذیر' نقیب اسرہ ڈسکہ

☆☆☆

اسرہ چک نمبر127 جنوبی سرگودھا کی دعوتی سرگرمیاں

گاؤں کی سطح پر ایک اسرہ چک نمبر 127 جنوبی میں اپنی استطاعت کے مطابق تنظیم اسلامی کے پیغام کو پھیلانے میں کوشاں ہے۔ تنظیم کے لازمی اجتماعات کے علاوہ عمومی دعوتی اجتماعات بھی باقاعدگی سے منعقد ہو رہے ہیں۔ ان اجتماعات میں حلقہ کے تمام ذمہ دار افراد تشریف لا چکے ہیں۔ مرکزی راہنماؤں میں سے چودھری رحمت اللہ بٹر کو دعوت دی گئی۔ جنہوں نے قرآن مجید کے ذریعے لوگوں کو جگایا۔

اس مرتبہ امیر تنظیم اسلامی راولپنڈی محترم شمیم صاحب کو دعوت دی گئی کہ وہ اسرہ چک نمبر 127 کے جلسہ میں شرکت کریں جو انہوں نے نہایت محبت سے قبول فرمائی اور اس کے لئے 29ر مارچ بروز جمعہ بعد از عشاء کا وقت مقرر ہوا۔

نقیب اسرہ محترم محمد اقبال صاحب نے تمام رفقاء کی میٹنگ طلب کی اور پروگرام کے متعلق مشورہ کیا۔ ذاتی رابطہ کے ذریعہ پروگرام کی اطلاع دی گئی۔ تمام رفقاء کی ڈیوٹیاں بنا کر مختلف افراد کے پاس بھیجا گیا۔

شمیم صاحب رفیق تنظیم اسلامی محمد شفیق کے ہمراہ تشریف لائے۔ نقیب اسرہ محمد اقبال نے ان کے ساتھ مل کر مولانا محمد شفیق جو کہ دعوۃ والارشاد کے پرجوش کارکن ہیں' سے ملاقات کی تعاون علی البر والتقویٰ کے حوالے سے پروگرام میں شرکت کے لئے دعوت دی۔ موصوف نے اپنے کئی ارکان کو پروگرام میں شرکت کے لئے بھیج دیا۔ اسی طرح چک نمبر133 جنوبی کے ڈاکٹر انعام صاحب کے ساتھ ان کے کھیتوں میں جا کر ملاقات کی۔ انہوں نے بھی پروگرام میں شرکت کا وعدہ کیا۔ شام کا کھانا راقم کے گھر پر ہی کھایا گیا۔ بعد از نماز عشاء قاری باسط کی تلاوت قرآن مجید کی کیسٹ لگا دی گئی۔ جلد ہی سامعین پہنچنا شروع ہو گئے۔ ہمارے کئی رفیق مسجد کے باہر لوگوں کو ترغیب دیتے رہے اور 9 بجے جلسے کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہو گیا۔ سب سے پہلے نقیب اسرہ محمد اقبال صاحب نے سورہ نور کی آیت تلاوت فرمائی اور بتلایا کہ اللہ نے تو اپنے بندوں سے خلافت اور دلوں سے خوف نکالنے کا وعدہ کر رکھا ہے لیکن اس کے ماننے والوں پر آج زمین تنگ نظر آرہی ہے یوں کہ جتنی ذلت کا سامنا آج مسلمانوں کو ہے شاید اس سے پہلے کبھی ہوا ہو۔ تعداد میں مسلمان اتنے زیادہ پہلے کبھی نہ تھے جتنے آج ہیں لیکن بین الاقوامی پلیٹ فارم پر ہماری حیثیت ایک تنکے سے زیادہ نہیں۔ اللہ تو اپنے وعدہ میں سچا ہے آخر وہ کون سے فرائض ہیں جنہیں ہم چھوڑ بیٹھیں ہیں۔ انہی فرائض کی یاد دہانی کے لئے بھائی محمد شمیم نے فرائض دینی کا جامع تصور سامعین کے سامنے رکھا۔ اس کے بعد بھائی شمیم صاحب نے ایک کپڑے کے بینر پر جس پر فرائض دینی کے جامع تصور کا نقشہ موجود تھا سمجھانا شروع کیا تو ایسا محسوس ہوا کہ یہ بات ہر شخص کے دل کی آواز ہے۔ دعوت کے مرحلہ سے گزر کر اقامت دین کے پہلو کو اجاگر کرنا شروع کیا تو لوگ مسحور ہو کر رہ گئے۔

مرتب: حکیم محمد علی

ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق کا دورہ حلقہ سرحد

۱۰؍ مارچ کی رات لاہور سے خیبر میل کے ذریعے پشاور روانگی ہوئی۔ ۱۱؍ مارچ کی صبح ناظم حلقہ میجر فتح محمد صاحب سے تنظیمی امور پر گفتگو ہوئی۔ بعد نماز ظہر امیر تنظیم اسلامی پشاور جناب وارث خان سے خصوصی ملاقات کی۔ بعد نماز عصر جناب اشفاق میر صاحب کی عیادت کی۔ بعد نماز مغرب رفقائے تنظیم اسلامی پشاور سے ملاقات میں دعوت دین اور ذاتی رابطہ کے حوالے سے خطاب کیا بعد ازاں سوال وجواب کی نشست بھی منعقد ہوئی۔ ۱۲؍ مارچ کو تیمر گرہ کے لئے روانگی ہوئی۔ بعد نماز عصر الہدیٰ لائبریری تیمرگرہ میں رفقاء سے تفصیلی تعارف کے بعد دعوت دین کی اہمیت اور ذاتی رابطے کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔ بعد نماز عشاء فہیم صاحب کے گھر پر رفقاء اور دیگر احباب کے سامنے تنظیم کی دعوت پیش کی اور بعض اشکالات کے جواب بھی دیئے۔

۱۳؍ مارچ کی صبح مدرسہ احیاء العلوم میں جماعت اسلامی کے نائب امیر ڈاکٹر یعقوب صاحب' تیمرگرہ کے امیر مولانا اسد اللہ اور مدرسہ ہذا کے مہتمم سے خصوصی ملاقات کی۔ ان کی جانب سے کوئی نئی بات سامنے نہیں آئی۔ ان کا کہنا تھا کہ انتخابات میں تو ہمارا بہت تھوڑا سا وقت لگتا ہے باقی سارا وقت تو ہم دعوت کا کام کرتے ہیں وغیرہ۔ میرا جواب یہی تھا کہ اس دعوت کے کام کو لوگ ایک حریف کے کام کی حیثیت سے دیکھتے ہیں۔ یوں اپنا طریقہ کار اور نقطہ نظر ان کے سامنے پیش کیا۔ دیر کے سفر کے دوران راستے میں "خال" کے مقام پر رفیق محترم زینت خان سے ملاقات ہوئی۔ بیوڑ میں دو رفقاء ممتاز بخت اور احمد حسین سے ملاقات ہوئی۔ بعد نماز عصر دیر میں تنظیم کے دفتر میں رفقاء سے تفصیلی تعارف اور "سوال وجواب" کی مختصر نشست ہوئی۔ بعد نماز مغرب کالج کالونی کی مسجد میں راقم نے فرائض دینی کے موضوع پر خطاب کیا۔ شرکائے پروگرام کی حاضری پچاس سے زائد تھی۔

۱۴؍ مارچ کی صبح دیر سے واپس تیمرگرہ کے لئے روانگی ہوئی۔ تیمرگرہ سے مولانا صوفی محمد اور رفیق تنظیم احسان الودود صاحب نے بڑی عمدہ لائبریری قائم کر رکھی ہے۔ احسان الودود کے علاوہ تین رفقاء سے ملاقات کی۔ ایک نوجوان عالم دین سے جو اس وقت انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد سے پی ایچ ڈی کر رہے ہیں تفصیلی ملاقات اور طریقہ کار کے حوالے سے مفصل گفتگو ہوئی۔ باجوڑ ایجنسی میں تنظیم کے دفتر میں ساتھیوں سے ملاقات اور گفتگو کی۔ بعد نماز مغرب ایک رفیق کے گھر پر طالب علم رفقاء سے گفتگو اور ملاقات کا موقع ملا۔ بعد نماز عشاء افغان مہاجرین کے مرکزی دفتر کے دو افسران سے ملاقات کے دوران ان سے دعوتی گفتگو کی۔ بعد نماز عشاء مرکزی جامع مسجد میں سورہ توبہ کی آیات کے حوالے سے درس قرآن دیا۔

۱۵؍ مارچ کو تحریک نفاذ شریعت کے قائد مولانا سمیع اللہ صاحب سے ان کے گاؤں جا کر خصوصی ملاقات کی۔ باجوڑ ایجنسی کے دو اہم ساتھی ڈاکٹر فیض الرحمٰن اور گل رحمان اس ملاقات میں میرے ہمراہ تھے۔ اس کے بعد پشاور کے لئے روانگی ہوئی۔ پشاور نماز ظہر کے بعد پہنچے۔ اور بعد نماز عصر ڈاکٹر صافی صاحب کے ساتھ ملاقات ہوئی۔ بعد نماز مغرب مقامی رفقاء سے اور نماز عشاء کے بعد ضمیر اختر سے خصوصی ملاقات کی۔

۱۶؍ مارچ کو بعد نماز جمعہ ڈسکہ "تفہیم دین کورس" کے شرکاء کے اعزاز میں منعقدہ جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب کیا اور رات لاہور واپسی ہوئی۔

سرگودھا میں تقریب تقسیم انعامات و عظمت قرآن کانفرنس کی روداد

مقامی مدرسہ میں چند بچیوں نے قرآن مجید حفظ کیا جن کی حوصلہ افزائی اور قرآن کی دعوت پہنچانے کے لئے اسرہ کے رفقاء کی طرف سے دعوتی جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

نقیب اسرہ جناب محمد اقبال نے ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی عبدالرزاق کے ذریعے ڈاکٹر خالد حمید ضیغم صاحب اور ان کی زوجہ محترمہ امتہ الھادی کو اس پروگرام میں شرکت کی ہدایت کی۔

پروگرام کی تیاری کے لئے دعوت نامے چھپوا کر انہیں تقسیم کرنے کے علاوہ شہر میں اپنے رشتہ داروں' پڑھی لکھی خواتین اور تحصیل سلانوالی کی معلمات' اور قرب وجوار کے دیہات میں پڑھی لکھی خواتین سے رابطہ کیا گیا۔ یہ کام ہماری طالبات نے سرانجام دیا۔

جلسہ کے لئے گرلز مڈل سکول کی گراؤنڈ کا انتخاب کیا گیا۔ جلسہ کی صبح بچیوں کا جوش دیدنی تھا دور ونزدیک سے مہمان صبح سویرے ہی پہنچنا شروع ہو گئے۔ اسی اثناء میں امیر تنظیم اسلامی سرگودھا اپنے اہل خانہ اور دوسری مہمان خواتین کو لے کر پہنچ گئے۔

تنظیم اسلامی سرگودھا کے رفقاء بھی اپنے اہل خانہ سمیت جلسہ میں شرکت کے لئے آ گئے۔ قاری عبدالباسط کی آواز میں تلاوت قرآن کی کیسٹ لگا دی گئی۔ مدرسہ کا صحن حاضرین سے کھچا کھچ بھر چکا تھا۔ پروگرام کی مہمان خصوصی تشریف لائیں تو پروگرام کی باقاعدہ کارروائی شروع کرنے کے لئے صائمہ ذوالفقار (لیکچرر گورنمنٹ انٹر کالج) نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض ادا کرنے کے لئے مائک سنبھالا۔ صدارت کے لئے سابق لائبریرین محترمہ جمشید صاحب کو دعوت دی گئی۔ ان کے بعد محترمہ امتہ الھادی نے مہمان خصوصی کی نشست سنبھالی۔ محترمہ دختر عبدالعزیز اور محترمہ حافظہ تسنیم عبدالعزیز بھی مہمانوں میں شامل تھیں۔ پروگرام کے آغاز میں تلاوت کے لئے تمام حافظات کو دعوت دی گئی۔ سٹیج سیکرٹری نے پروگرام کے اغراض ومقاصد بیان کئے اور خاتون مقررہ یاسمین طاہرہ کو دعوت خطاب دی۔ محترمہ نے قیامت کی ہولناکیوں اور جنت کی خوشخبریوں کے بارے میں حاضرین جلسہ کو آگاہ کیا۔

محترمہ امتہ الھادی نے "عظمت قرآن" کے موضوع پر بڑی دلکش اور دلپذیر تقریر کی۔ آپ نے قرآن کی عظمت اور اس کے حقوق کے بارے میں عمدہ انداز میں وضاحت کی۔ آخر میں محترمہ جمشید صاحب نے بچیوں میں انعامات تقسیم کئے اور ایک خصوصی انعام الہدیٰ لائبریری کی طرف سے محترمہ معظمہ صاحبہ کو دیا گیا۔ انعام پانے والی بچیوں میں شہلا اقبال' ذکیہ عبداللہ' خدیجہ محمد دین' عشرت نورین' ثمینہ عبدالستار' شاہدہ اسلم' تسنیم عبدالعزیز' شامل تھیں۔ محترمہ جمشید صاحب نے پروگرام کی انتظامیہ' حافظات اور ان کے والدین کو کامیاب پروگرام منعقد کرنے پر مبارک باد دی اور انتہائی دلسوزی کے ساتھ اللہ کے حضور دعا کے لئے ہاتھ بلند کئے۔ آخر میں سٹیج سیکرٹری نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ مہمانوں کو کھانے کی دعوت دی۔ یوں یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

اجتماع میں 600 خواتین شریک ہوئیں

مرتبہ: مسز محمد اقبال

تنظیم اسلامی فیصل آباد کی دعوتی سرگرمیاں

تنظیم اسلامی فیصل آباد کے زیر اہتمام ۱۵؍ مارچ ۹۶ء کو کارنر میٹنگ منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا۔ اس دعوتی جلسے کو کامیاب بنانے کے لئے نقیب اسرہ ملک احسان الٰہی نے علامہ اقبال کالونی میں لوگوں سے رابطہ کر کے شرکت کی خصوصی دعوت دی۔ رفقائے تنظیم نے علاقہ میں انفرادی رابطہ کے ذریعے لوگوں کو جلسے میں شرکت کی یاددہانی کروائی۔ نماز عصر کے بعد جلسے کا آغاز ہوا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض جناب عبداللطیف نے سرانجام دیئے۔ تلاوت قرآن مجید کی سعادت شیخ محمد سلیم نے حاصل کی۔ حکیم محمد سعید نقیب اسرہ تاج کالونی نے "فرائض دینی کے جامع تصور کے موضوع پر تنظیم اسلامی کی بھرپور دعوت پیش کی۔ نائب ناظم حلقہ غربی پنجاب پروفیسر خان محمد نے اپنے صدارتی خطاب میں حضور اکرمؐ کا مقصد بعثت واضح کرنے کے بعد کہا کہ قیام پاکستان کا مقصد نفاذ اسلام تھا مگر ہم نے بحیثیت قوم اس مقصد کو پس پشت ڈال دیا اور مغربی طرز زندگی کو اپنا کر ذلت ورسوائی سے دوچار ہو گئے۔ اقلیتوں کو دہرے ووٹ کا حق دینے کا فیصلہ نظریہ پاکستان کی کھلی مخالفت اور نفی کے مترادف ہے۔ مقامی امیر میاں محمد اسلم کی دعا سے پروگرام کا اختتام ہوا۔ دعوتی جلسہ میں ۱۰۰ احباب نے شرکت کی۔

رپورٹ: طارق محمود

حلقہ گوجرانوالہ کے نقباء کا تربیتی پروگرام

گوجرانوالہ (نامہ نگار) ۲۲ اور ۲۳؍ مارچ کی تعطیلات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے نقباء کا تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ بعد نماز عصر پروگرام کا آغاز ہوا۔ ناظم حلقہ شاہد اسلم نے سورہ الروم کی آیات کی روشنی میں موجودہ حالات میں انقلابی جدوجہد کرنے والے کارکنوں کے اوصاف اور ذمہ داریاں واضح کیں اور ذاتی محاسبے کی اہمیت پر زور دیا۔ بعد نماز مغرب بذریعہ ویڈیو کیسٹ "نظم جماعت" کے عنوان سے امیر محترم مدظلہ کا خطاب سنا گیا۔ نماز عشاء اور کھانے سے فراغت کے بعد حلقہ کی مالیاتی رپورٹ پیش کی گئی اور ہر اسرے کے نقیب سے پیش آمدہ مشکلات دریافت کر کے حل پیش کیا گیا۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ رفقاء کی اعانت بروقت جمع کر کے مرکز تک پہنچائی جائے۔ رفقاء کو نماز تہجد کے لئے بیدار کیا گیا۔ تلاوت قرآن اور نماز فجر سے فراغت کے بعد خود احتسابی مذاکرہ ہوا اور نظام العمل کے حوالے سے نقباء کی ذمہ داریوں پر مفصل گفتگو ہوئی۔ ناشتے کے بعد امیر محترم کا خطاب بعنوان "بیعت اور اس کے لوازم" بذریعہ ویڈیو دکھایا گیا۔ نقباء نے مشورہ دیا یہ کیسٹ مقامی سطح پر ہر رفیق تنظیم کو ضرور دکھائی جائے۔ بعد ازاں نقباء نے اپنے علاقوں میں منعقدہ دعوتی پروگراموں کی تفصیل اور آئندہ پروگراموں کا نظام الاوقات طے کیا۔ نائب ناظم حلقہ مرزا ندیم بیگ نے رمضان المبارک میں منعقدہ "ہفت روزہ تفہیم دین کورس" کی تفصیل' شرکائے کورس کے تاثرات اور تقسیم اسناد کی تقریب کا حال بیان کیا۔ آخر میں مولانا نعیم صدیقی کی کتاب "تعمیر سیرت کے لوازم" مطالعے کے لئے نقباء میں تقسیم کی گئی۔ اس پروگرام کے نتیجے میں نقباء تجدید عہد کے بعد نئے جذبوں کے ساتھ گھروں کو لوٹے۔

رپورٹ: انجینئر طارق خورشید'
نقیب اسرہ گوجرانوالہ

اسرہ ایبٹ آباد کی دعوتی سرگرمیاں

اسرہ ایبٹ آباد کے دفتر میں حسب پروگرام تنظیمی اجتماع منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز رفیق ذوالفقار علی نے قرآن حکیم کی تلاوت و ترجمہ سے کیا۔ نقیب اسرہ جناب ہارون قریشی نے کہا کہ تمام رفقاء نے رمضان المبارک میں نماز' روزہ' تراویح اور دعوت و تبلیغ کا جو کام بھی کیا ہے اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے۔ خصوصاً رفیق محترم عبدالجلیل صاحب کو تمام رفقاء نے مبارکباد دی کہ آپ نے تنظیم کے مرکزی دفتر لاہور میں ماہ رمضان گزارا اور قرآن حکیم کے دروس اور دورہ ترجمہ القرآن سے مستفید ہوئے۔ عبدالجلیل صاحب نے اپنے تاثرات میں کہا کہ گزشتہ کئی سال سے ایبٹ آباد کی مختلف مساجد میں نماز تراویح ادا کرتا رہا ہوں لیکن جو روحانی لطف تنظیم اسلامی کے دورہ ترجمہ القرآن سے حاصل ہوا وہ کبھی میسر نہ آیا۔ انہوں نے اپنے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان شاء اللہ آئندہ سال رمضان المبارک میں ہم ایبٹ آباد کی کسی مسجد میں دورہ ترجمہ القرآن کا انعقاد کریں گے۔ نقیب صاحب نے مبتدی رفقاء سے ماہانہ رپورٹس طلب کیں اور ماہانہ اعانت بھی وصول کی۔ اس کے ساتھ ساتھ رفقاء کی دعوتی سرگرمیوں کا جائزہ بھی لیا گیا۔ تمام رفقاء اپنے حلقہ احباب میں تنظیم کی فکر کو عام کرنے میں مصروف ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ مزید احباب تنظیم میں شمولیت اختیار کر لیں گے۔ پروگرام کے اختتام پر جناب سعید احمد خان نے حدیث مبارکہ پڑھ کر سنائی۔

رپورٹ: ذوالفقار علی

تنظیم اسلامی فیصل آباد کی پرامن ریلی

تنظیم اسلامی فیصل آباد کے رفقاء نے ۱۰؍ مارچ کو مخلوط انتخاب اور اقلیتوں کے دہرے ووٹ کے فیصلے کے خلاف ایک منظم ریلی نکالنے کا اہتمام کیا۔ اسلامی ملک میں مسلمان اور غیر مسلم شہری مساوی حیثیت کے حامل نہیں ہو سکتے کیونکہ اسلام غیر مسلموں کو "ذمی" کا درجہ دے کر انہیں دوسرے درجے کا شہری قرار دیتا ہے۔

اہلیان فیصل آباد تک اس پیغام کو پہنچانے کے لئے ٹی بورڈز اور بینرز استعمال کئے گئے جن پر درج تحریروں نے لوگوں کو مسلسل اپنی طرف متوجہ کئے رکھا۔ مرکز کی جانب سے ارسال کردہ عبارت پر مبنی ہینڈ بل طبع کروا کر بیس ہزار کی تعداد میں شائع کروا کر ریلی کے دوران تقسیم کیا گیا۔ لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی کے حکم پر عمل کرتے ہوئے مختلف مقامات پر تقاریر کا اہتمام کیا گیا۔ محمد ادریس رندھاوا' ڈاکٹر عبدالسمیع' میاں محمد اسلم اور ناظم حلقہ محمد رشید عمر نے خطابات کئے۔ چوک گھنٹہ گھر کے قریب رشید عمر نے اپنے خطاب میں کہا کہ مسلمانوں کا طرز معاشرت بالکل علیحدہ ہے حکومت ملک کے اندر شریعت محمدیؐ کے نفاذ کی بجائے مسلسل مخالف اسلام قوانین نافذ کر کے اسلام دشمنی کا ثبوت دے کر حکومت مسلمانوں' ہندوؤں اور عیسائیوں کا فرق مٹانا چاہتی ہے۔ انہوں نے اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا حق دینے کے اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اسلام کے نام پر اور جداگانہ طرز انتخاب کی بنیاد پر قائم ہوا تھا۔ انتخابی اصلاحات کے نام پر اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا حق نظریہ پاکستان کی مخالفت ہے۔ ڈاکٹر عبدالسمیع نے اپنے خطاب میں کہا ہے کہ نسوانی حکومت محض غیر ملکی آقاؤں اور عیسائی طاقتوں کو راضی کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ موجودہ نااہل اور اسلام دشمن حکومت اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا حق دینے کے فیصلے کو واپس لے۔ میاں محمد اسلم نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت ملک کے اندر ہندوازم اور عیسائیت کے فروغ کے لئے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسیحیوں اور قادیانیوں سمیت تمام اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا فیصلہ واپس لیا جائے۔ بعد ازاں قرارداد کی شکل میں مطالبہ کیا گیا کہ ملک کے اندر جداگانہ طرز انتخاب برقرار رکھتے ہوئے نظام خلافت نافذ کیا جائے۔ لوگوں کی بڑی تعداد نے مقررین کے خطابات کو دلچسپی سے سنا۔ اس ریلی کے انعقاد سے تنظیم اسلامی کا موقف وسیع حلقہ تک پہنچا اس موقع پر شرکاء ریلی کا نظم وضبط مثالی اور قابل دید تھا اور کسی بھی موقع پر بدنظمی کی صورت پیدا نہیں ہوئی۔ ریلی کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر فیصل آباد کو یادداشت پیش کی گئی۔

رپورٹ: حماد خالد فیاضی

☆☆☆

تنظیم اسلامی پشاور کی دعوتی سرگرمیاں

کل تک جس مقدس مہینے کی آمد آمد کے تذکرے تھے آج اسے رخصت ہوئے بھی کافی دن بیت چکے ہیں۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس مبارک مہینے کی مقدس ساعتوں کو اپنے دامن میں سمیٹنے میں کامیاب رہے۔ خوش بخت ہیں وہ لوگ جو جہنم سے آزادی کے پروانے لینے میں کامیاب ہوئے۔ تنظیم اسلامی کے رفقاء کے حصہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت بھی لکھ رکھی ہے کہ اس کے رفقاء نہ صرف اپنے لئے رمضان المبارک کو نفع بخش بنانے کی فکر میں ہوتے ہیں بلکہ وہ ایسے پروگراموں کا اہتمام بھی کرتے ہیں کہ دوسرے افراد بھی رمضان المبارک کی سعادتوں سے بہرہ مند ہو سکیں۔

اسی سلسلے کی ایک حقیر سی کوشش تنظیم اسلامی پشاور نے بھی کی۔ جس کے نتیجہ میں بھائی درانی صاحب کی رہائش گاہ پر تراویح کا اہتمام کیا گیا۔ مشورے کے بعد یہ ترتیب طے پایا کہ نماز تراویح کے بعد قرآن پاک کے مضامین بیان کر دیئے جائیں۔ مترجم کی ذمہ داری بھائی یونس مقصوری کے کاندھوں پر ڈالی گئی جنہیں اللہ تعالیٰ نے رواں ترجمہ کی وافر صلاحیت دے رکھی ہے۔ جسے مقصوری بھائی نے آخر پروگرام تک انتہائی احسن طریقے سے نبھایا۔

روزانہ تراویح کے بعد آدھ گھنٹہ کے لئے قرآن کے مضامین' اقامت دین پر خصوصی زور کے ساتھ بیان کرتے رہے۔ پروگرام کے آخری روز مقصوری بھائی نے حقیقت دین پر خطاب کیا اور وضاحت کے ساتھ تنظیم اسلامی کی دعوت بھی رکھی۔ آخری پروگرام میں ۸۰ افراد نے شرکت کی۔ اس پروگرام کی تشہیر ذاتی رابطہ کے ذریعے ایک محدود طبقہ میں کی گئی تھی۔ الحمدللہ کہ اس پروگرام کی اوسط حاضری پندرہ سے بیس افراد پر مشتمل رہی۔ درانی بھائی روزانہ نشست کے اختتام پر "قہوہ" کا اہتمام کرتے' جس پر سوال وجواب کی نشست رہتی۔

اللہ تعالیٰ ان تمام افراد کی کاوشوں کو شرف قبول بخشے جنہوں نے اس پروگرام کے انعقاد میں حصہ ڈالا۔

تحریک خلافت پاکستان کا نقیب
ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ـــــ 184ء
شمارہ ـــــ 16
جلد ـــــ 5
مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

مدیر: عاکف سعید
معاون مدیر : نعیم اختر عدنان
ترتیب و تزئین : شیخ رحیم الدین
رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور
فون: 6305110 - 6316638

مبتدی اور ملتزم تربیت گاہ کے شرکاء مقررین کے خطاب کے دوران ہمہ تن گوش ہیں۔

تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ تربیت گاہ کے پروگراموں کا اجمالی جائزہ

۱۵ تا ۲۱ مارچ تنظیم اسلامی پاکستان کے مرکزی شعبہ تربیت کے زیر اہتمام سات روزہ مبتدی تربیت گاہ منعقد ہوئی۔ تربیت گاہ کا مقصد نئے رفقاء کو تنظیم کے فکر اور اس کے طریق کار سے آگاہ کرنا اور نظم کا پابند بنانا تھا۔ تربیت گاہ کا آغاز ۱۵ مارچ بروز جمعہ المبارک بعد نماز عصر ہوا۔ حافظ اقبال صاحب نے سورہ والعصر کی تلاوت کے بعد اپنا تعارف پیش کیا اور رفقاء کو تربیت گاہ سے متعلق جامع ہدایات دیں۔ بعد ازاں رفقاء نے مختصر تعارف کرایا۔ مفصل تعارف کے لئے روزانہ عصر تا مغرب کا درمیانی وقت مقرر تھا۔ اراکین مجلس عاملہ کا بھی مفصل تعارف حاصل کرایا گیا۔ امیر محترم اور نائب امیر کا بھی تعارف ہوا۔ تربیت گاہ میں کل ۲۲ رفقاء شامل ہوئے جن میں سے ۱۲ رفقاء کا تعلق لاہور سے ۴ کا راولپنڈی سے اور باقی رفقاء کا تعلق صوبہ سرحد سے تھا۔ زیر تربیت رفقاء کی طرف سے قابل تحسین رویہ دیکھنے میں آیا۔ تمام رفقاء نے نظم وضبط کی پابندی کا بہترین مظاہرہ کیا۔ جناب فاروق الکریم جن کا تعلق سرگودھا سے تھا تربیت گاہ کے نگران تھے۔ ۱۸ مارچ بروز پیر امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ تشریف لائے۔ تمام رفقاء نے امیر محترم کی امامت میں نماز عشاء ادا کی۔ نماز کے بعد تمام رفقاء نے اپنا مختصر تعارف کرایا۔ بعد ازاں رفقاء نے سوالات کئے جن کے امیر محترم مدظلہ نے مختصر جوابات دیئے۔ اسی موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ۴ نئے رفقاء نے بیعت کی جب کہ دیگر رفقاء نے اس موقع پر تجدید بیعت کی سعادت حاصل کی۔

تربیت گاہ کے شرکاء کو روزانہ ساڑھے تین بجے صبح بیدار کیا جاتا۔ تمام رفقاء تہجد کی نماز پڑھ کر تلاوت قرآن پاک کرتے۔ بعد ازاں حافظ اقبال صاحب ادعیہ ماثورہ اور نماز اور وضو کے مسائل بیان کرتے۔ نماز فجر کے بعد تجوید وتصحیح تلاوت کی کلاس منعقد ہوتی۔ ہر نماز کے بعد مختصر درس حدیث ہوتا رہا۔ حافظ محمد اقبال صاحب نے مختلف دینی جماعتوں جماعت اسلامی' تحریک شہیدین' تبلیغی جماعت' الاخوان المسلمون پر ایک گھنٹہ کے لیکچرز دیئے۔ جن میں ان جماعتوں کی خوبیوں اور خامیوں پر روشنی ڈالی گئی۔

تنظیم اسلامی کے معتمد عمومی جناب چودھری غلام محمد صاحب نے فرائض دینی کے جامع تصور' التزام جماعت' ہیئت تنظیمی اور نظام العمل کو رفقاء کے سامنے واضح کیا۔ تنظیم کے نائب امیر جناب ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نے اسلام اور خطہ پاکستان کی اہمیت کے موضوع پر ایک گھنٹہ لیکچر دیا۔

ناظم تربیت چودھری رحمت اللہ بٹر نے ایمانیات ثلاثہ پر روشنی ڈالی اور اسلامی عبادات اور رسومات پر انتہائی مفید لیکچرز دیئے اور نظام خلافت کے خدوخال بیان کئے۔ روزانہ مغرب تا عشاء امیر محترم کے خطابات پر مشتمل ویڈیو کیسٹ بعنوان اسلام کا انقلابی منشور کا مطالعہ کیا جاتا رہا۔ علاوہ ازیں حقیقت جہاد اور اس کے مراحل کے موضوع پر بذریعہ کیسٹ امیر محترم کا خطاب سنا جاتا۔ تنظیم کے ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق نے دعوت دین کی حکمت اور طریق کار کے موضوع پر خطاب کیا۔

تربیت گاہ کے آخری روز جناب رحمت اللہ بٹر نے انقلابی کارکنوں کے اوصاف گنوائے اور اخلاقیات کے موضوع پر لیکچر دیا۔ آخری ہدایات اور دعا پر اس تربیت گاہ کا اختتام ہوا۔

تربیت گاہ کے شرکاء سے جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری' محترم عبدالرزاق اور ڈاکٹر عبدالخالق خطاب کرتے ہوئے

''مخلوط انتخابات' سودی معیشت' عریانی فحاشی پر مبنی کلچر کے خلاف رفقاء ملتان کا مظاہرہ''

حلقہ جنوبی پنجاب میں واقع ملتان شہر ایک ثقافتی مرکز ہی نہیں بلکہ ایک دھڑکنے والے دل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہاں ملتان شمالی' ملتان وسطی اور ملتان کینٹ کے نام سے تین تنظیمیں قائم ہیں۔ اسرہ نیو ملتان بھی خاصا فعال ہے۔ امرائے تنظیم اور نقیب اسرہ کے ساتھ ناظم حلقہ ایک مشاورتی اجتماع کے دوران طے پایا کہ حکومت کی جانب سے مخلوط انتخابات اور اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا حق دینے کے غلط فیصلے کے خلاف ایک مظاہرہ کیا جائے۔

* اس مقصد کے لئے 3000 ہینڈ بل طبع کرائے گئے۔
* 14 بڑے بینر تیار کئے گئے۔
* 24 پلے کارڈ تیار کئے گئے۔
* روزنامہ نوائے وقت میں ناظم حلقہ کے خطاب جمعہ اور مظاہرے کی اطلاع پر مبنی اشتہار دیا گیا۔
* حسب پروگرام 2 بجے رفقاء واحباب قرآن اکیڈمی ملتان کے احاطہ میں منظم کئے گئے اور مظاہرہ ترتیب دیا۔
* اس مظاہرے میں تقریباً 200 افراد نے حصہ لیا۔
* زیادہ تر لوگ پیدل ہی شریک ہوئے تاہم فاصلہ طویل ہونے کی وجہ سے کچھ لوگ اپنی گاڑیوں سمیت مظاہرہ میں شریک ہوئے۔
* الحمدللہ یہ پروگرام نہایت منظم اور حوصلہ افزاء رہا۔
* طے شدہ پروگرام کے مطابق رفقاء چوک گھنٹہ گھر پہنچ کر پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

تنظیم اسلامی اسرہ جہلم کی دعوتی سرگرمیاں

راقم نے موضع ہنگیال تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم کا دعوتی دورہ کیا۔ وہاں منفرد رفیق محمد عدالت سے ملاقات کی اور انہیں مبتدی تربیت گاہ میں شرکت کی ترغیب دی۔ مختلف تنظیمی امور پر بات چیت کے علاوہ ہنگیال کی جامع مسجد میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کیا۔ راقم نے حاضرین کی توجہ اس عہد کی طرف دلائی جو ہم نے پیدا ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے کیا تھا اور پھر وہ وعدہ یاد کرایا جب پاکستان بنا اور پوری قوم نے وعدہ کیا کہ اے پروردگار ہم کو تو آزاد وطن دے ہم تیرے قانون کے مطابق فیصلے کریں گے لیکن آج عدل وانصاف نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔ وعدے کی خلاف ورزی کی وجہ سے 1970ء میں آدھا ملک ٹوٹ کر الگ ہوگیا۔

رپورٹ : محمد حسین' نقیب اسرہ جہلم کینٹ

حلقہ پنجاب شمالی کے رفقاء نے ناظم حلقہ شمس الحق اعوان کی قیادت میں پرامن مظاہرہ کیا

جنرل انصاری کا دورۂ جہلم

جہلم (نامہ نگار) ناظم شعبہ نشرواشاعت جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری نے مقامی رفقاء کی دعوت پر جہلم کا دعوتی دورہ کیا۔ سرائے عالمگیر میں علاقے کی معزز شخصیات کے اجتماع میں "دعوت رجوع الی القرآن" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے اس کام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

دوسرے دن سنگھوئی میں "الہدیٰ پبلک سکول" کی افتتاحی تقریب سے خطاب کیا۔ بعد نماز عصر قائد ملت سکول میں "سقوط ڈھاکہ" کے موضوع پر خطاب کیا۔

انتقال پرملال

حافظ محمد ہارون قریشی اسرہ ایبٹ آباد کی ساس قضائے الٰہی سے وفات پاگئی ہیں۔

نعیم اختر عدنان رفیق تنظیم اسلامی لاہور غربی کے دادا کا انتقال ہوگیا ہے۔

مرحومین کی مغفرت کے لئے رفقاء واحباب سے دعا کی درخواست ہے۔